

# ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں کمی

Posted On: 02 JUN 2017 11:13AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 02 جون - یکم جون 2017 کو ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 33,407 سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کے مجموعی گنجائش کے 21 فیصد کے بقدر ہے۔ 25 مئی 2017ء کو ونے والے وقت میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار اس کی کل گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر تھی۔ ان آبی ذخائر کی سطح آب پچھلے سال کی اسی مدت کے 28 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 105 فیصد کے بقدر تھی۔

ملک کے ان 91 بڑے آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 سی ایم ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 253.388 سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 37 میں 60 میگا واٹ پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال :

شمالی خطہ :

ملک کے شمالی خطے میں - ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 6 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ 18,01 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 53 سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان کی کل گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر تھی۔ جو پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں 28 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران بہتر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے کم ہے۔

مشرقی خطہ :

ملک کے مشرقی خطے میں چھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ 18,3 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پر سینٹرل واٹر کمیشن نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 43 سی ایم پانی موجود ہے جو ان کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 13 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں 3 فیصد پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر ہے۔

وسطی خطہ :

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں بارہ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں اور 42.30 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 13.70 سی ایم پانی جمع موجود ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان ذخائر میں جمع پانی ان کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر تھا اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں 8 فیصد پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر ہے۔

جنوبی خطہ :

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 31 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں اور 51.59 سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورت حال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 3.89 سی ایم پانی موجود ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 6 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 10 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس سال کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں 28 فیصد تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال بہتر ہے۔ اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے دوران بھی بہتر ہے۔

پنجاب، راجستھان، چھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال، تری پورہ، گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کی ریاستوں میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر ہے۔ جبکہ - ماچل پردیش، آندھرا پردیش اور تلنگانہ ( دو ریاستوں کے دو مشترک منصوبے ) کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مساوی ہے۔ جبکہ اترکھنڈ، کرناٹک، کیرل اور تامل ناڈو کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہے۔

م ن س ش رم

U-2536

